بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share
うそっ、またカードの審査落ち…
クレジットカード審査に落ちた人が選んだ ＜即日発行OK＞銀行系カード ローンとは？
AdChoices

گجرات میں دردناک حادثہ
اسکول وین میں آگ، خاتون ٹیچر اور 4 بچے زندہ جل گئے

وین بچوں کو لیکر منگووال جارہی تھی، کوٹ فتح کے قریب اچانک گیس سلنڈر پھٹ گیا، شعلوں میں لپٹی گاڑی سے کسی کو بچانے کا موقع نہیں ملا، 2 بچوں نے چھلانگ لگا کر جان بچائی، ڈرائیور گرفتار

والدین اپنے جگر گوشوں کو تلاش کرتے رہے، اسکول انتظامیہ غائب، شہر میں سوگ، آہوں و سسکیوں میں کئی بچے سپرد خاک، سلنڈر محفوظ ہیں، پٹرول کین لیک ہونے سے آگ لگی، ڈی پی او گجرات

گجرات (نمائندہ جنگ/ ایجنسیاں) پنجاب کے شہر گجرات کے علاقے منگووال میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا اور اسکول وین میں آگ لگنے سے خاتون ٹیچر اور 16 رکمسن بچے زندہ جل گئے۔ وین بچوں کو لیکر منگووال جارہی تھی کہ کوٹ فتح کے قریب اچانک گیس سلنڈر پھٹ گیا، شعلوں میں لپٹی گاڑی سے کسی کو بچانے کا موقع نہیں ملا، 2 بچوں نے چھلانگ لگا کر جان بچائی، وین کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا تھا تاہم اسے گرفتار کرلیا گیا۔ جلی ہوئی وین سے والدین روتے ہوئے اپنے جگر گوشوں کو تلاش کرتے رہے۔ دلخراش واقعے کے بعد شہر میں سوگ کا عالم ہے جبکہ اسکول انتظامیہ اسکول میں تالے لگا کر غائب ہوگئی ہے۔ ڈی پی او گجرات نے کہا ہے کہ گاڑی کے دونوں سلنڈر محفوظ حالت میں ہیں، ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وین میں پٹرول کا کین بھی موجود تھا جس کے لیک ہونے سے آگ لگی اور ہلاکتیں زیادہ ہوئیں۔ سانحہ پر صدر زرداری، وزیراعظم کھوسو، الطاف حسین، نواز شریف، شہباز شریف، عمران خان نے اظہارِ افسوس کیا اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا۔ تفصیلات کے مطابق صبح سات بجے وین نمبر ایس جی جی 9076 نواحی دیہاتوں راجیکی، کنگ سیائی اور کنگ چنن سے کمسن بچوں کو منگووال میں مقامی اسکول میں چھوڑنے کے لئے جارہی تھی کہ کوٹ فتح دین کے قریب وین میں اچانک آگ بھڑک اُٹھی جس سے ویگن میں سوار 16 بچے اور ایک خاتون اسکول ٹیچر موقع پر ہی جھلس کر جاں بحق ہوگئے، وقوعہ کے بعد ویگن کا ڈرائیور فرار ہوگیا جسے بعد میں پکڑ لیا گیا، جاں بحق ہونے والوں میں ٹریفک پولیس گجرات میں تعینات کانسٹیبل محمد ریاض کی دو بچیاں کنول ریاض، زارا ریاض اور ایک بیٹا عبداللہ ریاض جن کی عمریں چھ سے 10 سال کے درمیان تھیں شامل تھے جبکہ اس کی دس سالہ بچی حفصہ ریاض جھلس کر شدید زخمی ہوگئی اور یہ موضع راجیکی کے رہائشی تھے، محمد وقاص سکنہ کنگ سیائی کے دو بچے 12 سالہ عمارہ فاطمہ اور 14 سالہ تیمورا کبر جو کہ ساتویں اور نویں کلاس کے طالب علم تھے حادثے کی نذر ہوگئے، موضع کنگ چنن کے رہائشی محمد اشتیاق کے دو بیٹے 7 سالہ عبداللہ اور 9 سالہ ثقلین بھی جاں بحق ہونے والوں میں شامل ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 12 سالہ حنان ولد محمد حفیظ سکنہ راجیکی، 10 سالہ ریحان ولد سجاد سکنہ کوٹ گگہ، 10 سالہ محمد حیات سکنہ کوٹ گگہ، عائشہ فاطمہ، علی حسن ولد محمد اعظم سکنہ کوٹ گگہ، احمد ریاض، شہزاد احمد ساکنائے کنگ چنن اور 8 سالہ آفتاب ولد محمد اعظم سکنہ کوٹ گگہ اور ایمان سجاد شامل ہیں جبکہ حادثہ میں 22 سالہ خاتون ٹیچر سمیہ نذیر دختر محمد نذیر سکنہ راجیکی بھی جاں بحق ہوگئیں۔ زندہ بچ جانے والے زخمی بچوں میں 10 سالہ حفصہ، سات سالہ شہزاد، 4 سالہ حمدان، 12 سالہ عمیرہ، 14 سالہ آمنہ، 9 سالہ پاکیزہ اور آٹھ سالہ رقیہ شامل ہیں جنہیں طبی امداد کے لئے برن یونٹ کھاریاں سی ایم ایچ منتقل کردیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثہ ویگن میں رکھے گئے پٹرول لیک ہونے کی وجہ سے پیش آیا، پیٹرول اسکول میں جنریٹر کے لئے لے جایا جارہا تھا، وقوعہ کے بعد اسکول کی انتظامیہ اسکول بند کر کے غائب ہوگئی، ہفتہ کو سرکاری چھٹی ہونے کے باوجود بھی اسکول کھولا گیا تھا۔ دو بچوں نے چھلانگیں لگا کر جان بچائی۔ سیکرٹری آر ٹی اے محمد محسن نے بتایا کہ سانحہ منگووال میں جو وین حادثہ کا شکار ہوئی ہے اس کا فٹنس سرٹیفکیٹ 22 اپریل 2013ء کو ختم ہوچکا ہے اُس کے بعد سے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کیا گیا۔ اس کے مالک کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سانحہ منگووال کے بعد منگووال، کنجاہ، گجرات سمیت تمام علاقوں میں سوگ کا عالم چھا گیا ہر طرف وقوعہ پر افسوس کا اظہار کیا جاتا رہا مرنے والے بچوں کے لواحقین میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے روتے رہے، انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی غفلت پر اپنا غصہ نکالتے رہے، ڈی سی او گجرات آصف بلال لودھی نے بتایا ہے کہ اسکول وین میں اسکول ٹیچر سمیت 25 بچے اور بچیاں سوار تھے جن میں سے 16 بچے اور اسکول ٹیچر جھلس کر ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ 8 بچے اور بچیاں جھلس کر شدید زخمی ہوئے ہیں زخمیوں کو سی ایم ایچ کھاریاں منتقل کردیا گیا ہے جہاں ان کو برن سینٹر میں طبی امداد دی جارہی ہے انہوں نے بتایا کہ 4 بچوں کی حالت نازک ہے، سانحہ منگووال میں ہلاک ہونے والے تمام بچوں اور بچیوں کو عزیز بھٹی شہید ہسپتال گجرات سے تابوتوں میں ڈال کر ان کے والدین اور لواحقین کے حوالے کردیا گیا ہے، ہلاک ہونے والوں کو ان کے آبائی علاقوں میں نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد سپرد خاک کردیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی، 3 بچوں کو شدید نازک حالت کے باعث لاہور منتقل کردیا گیا، جائے حادثہ پر بچوں کی جلی کتابیں دیکھ دیکھ کر راہگیروں کی آنکھیں بھر آئیں۔ سانحہ پر صدر زرداری، وزیراعظم میر ہزار خان کھوسو، نواز شریف، شہباز شریف، عمران خان، منور حسن، لیاقت بلوچ اور چوہدری شجاعت نے بھی اظہارِ افسوس کیا اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا۔ ڈی پی او کا کہنا تھا کہ والدین واقعہ کا مقدمہ بھی درج نہیں کروانا چاہتے ان کا مؤقف ہے کہ یہ حادثہ ہے ان کا کہنا تھا کہ گاڑی کے دونوں سلنڈر محفوظ حالت میں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وین میں پیٹرول کا کین بھی موجود تھا۔ پیٹرول کو آگ لگنے سے زیادہ ہلاکتیں واقع ہوئیں۔ زخمی بچوں نے بتایا کہ انہیں گاڑی میں پیٹرول کی بو آرہی تھی جس پر ڈرائیور کو خبردار بھی کیا گیا لیکن انہوں نے ہماری ایک بھی نہیں سنی، تھوڑی ہی دیر میں آگ نے وین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کے بعد دو بچوں نے وین کی کھڑکی سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچالی۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے